جدہ میں رہنے والوں کے لیے طوافِ وداع کا حکم

مجيب: ابوالفيضان مولاناعرفان احمدعطارى

فتوى نمبر:3007-WAT

قارين اجراء: 21 صفر المظفر 1446ه /27 اگست 2024ء

دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

کیا جدہ میں رہنے والوں کے لئے الو داعی طواف واجب ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا لِيَّةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جدہ میں رہنے والے کے لیے جج کے بعد الوداعی طواف واجب نہیں، کیونکہ طواف وداع آفاقی (یعنی میقات کی حدود سے باہر نہیں۔ حدود سے باہر رہنے والے)حاجی پر واجب ہوتا ہے اور جدہ میقات کی حدود سے باہر نہیں۔

طواف وداع کس پرواجب ہے؟ اس کے متعلق لباب وشرح لباب میں ہے" طواف الو داع (هو واجب علی الحاج الآفاقی) ای دون المکی و المیقاتی "ترجمہ: طواف و داع آفاقی حاجی پر واجب ہے، کمی و میقاتی حاجی پر واجب نہیں۔ (لباب و شرح لباب ، باب طواف الصدر ، ص 355 ، مطبوعه: پشاور)

در مختار میں ہے" (و هوو اجب إلا على أهل مكة) و من في حكمهم فلا يجب "ترجمه: الل مكه اور جوان كي حكمهم فلا يجب "ترجمه: الل مكه اور جوان كي حكم ميں ہیں يعنى ميقات كے اندر رہنے والے، ان پر طواف و داع واجب نہيں۔ (در مختار معرد دالمحتار، كتاب الحج، ج

طواف وداع کے وقت کے متعلق لباب وشرح لباب میں ہے" (وا ماوقته فاوله بعد طواف الزیارة فلوطاف بعد الزیارة طوافاً) ای ای طواف کان (یکون عن الصدر) ۔۔۔ (ولوفی یوم النحر) ۔۔۔ (ولا آخرله) ۔۔۔ (ویستحب ان یجعله) ای طواف الصدر (آخر طوافه عند السفر) ای واقعاعند العزم علی خروجه وارادة مباشرة سفره "ترجمہ: طواف صدر کاوقت: طواف صدر کااول وقت طواف زیارت کے بعد ہے، تو کسی نے طواف زیارت کے بعد ہے، تو کسی نے طواف زیارت کے بعد کوئی بھی طواف کیا تو وہ طواف صدر ہی واقع ہوگا اگرچہ یوم نحرکو کرے، اور اس کا آخری وقت مقرر نہیں، اور حاجی کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنے سفر کا آخری طواف، طواف صدر کرے یعنی جب مکہ

مرمه سے نکانے وسفر کا ارادہ کرے تو طواف صدر کرے۔ (لباب و شرح لباب ، باب طواف الصدر ، ص 355 ، 356 ، مطبوعه : پشاور)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُ اعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالدِوسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net